بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا پاگل پر قربانی واجب ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا پاگل شخص پر قربانی واجب ہے؟

جواب

قربانی واجب ہونے کے لیے عاقل و بالغ ہونا ضروری ہے، پاگل شخص چونکہ عاقل نہیں ہوتا، لہذا اس پر قربانی واجب نہیں اگرچہ کہ یہ صاحبِ نصاب ہو۔ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق قربانی کے معاملے میں پاگل شخص نابالغ بچے کے حکم میں ہے۔

نابالغ بچے پر قربانی واجب نہیں۔ جیسا کہ دُرِّ مختار میں ہے:

"(فتجب) التضحية:۔۔۔۔(عن نفسه لا عن طفله) على الظاهر، بخلاف الفطرة"

یعنی ظاہر الروایہ کے مطابق اپنی طرف سے قربانی کرنا واجب ہے نہ کہ بچے کی طرف سے، برخلاف صدقۃ فطر کے (کہ وہ بچے کی طرف سے صاحبِ نصاب باپ پر واجب ہوتا ہے)۔

(علی الظاھر) کے تحت فتاوی شامی میں ہے:

"قال في الخانية: في ظاهر الرواية انه يستحب ولا يجب بخلاف صدقة الفطر۔۔۔والفتوى على ظاهر الرواية"

یعنی فتاوی قاضی خان میں فرمایا: ظاہر الروایہ میں ہے کہ اولاد کی جانب سے قربانی کرنا مستحب ہے، واجب نہیں برخلاف صدقۃ فطر کے اور فتوی ظاہر الروایہ ہی پر ہے۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الاضحیۃ، ج 09، ص 524، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

مجنون قربانی کے معاملے میں نابالغ کے حکم میں ہے۔ جیسا کہ فتاوی قاضی خان، فتاوی عالمگیری، دررالحکام شرح غررالاحکام وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:

"والنظم للاول" والمعتوه والمجنون في هذا بمنزلة الصبي۔"

یعنی مجنون اور معتوہ قربانی واجب ہونے کے مسئلے میں نابالغ بچے کے حکم میں ہیں۔ (فتاوی قاضی خان، کتاب الاضحیۃ، ج 03، ص 231، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "(قربانی واجب ہونے) کے لئے بلوغ شرط ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے اور نابالغ پر واجب ہے تو آیا خود اس کے مال سے قربانی کی جائے گی یا اس کا باپ اپنے مال سے قربانی کرے گا۔ <u>ظاہر الروایۃ یہ ہے کہ نہ خود نابالغ پر واجب ہے اور نہ اس کی طرف سے اس کے باپ پر واجب ہے اور اسی پر فتوی ہے۔</u>" (بہارِ شریعت، ج 03، حصہ 15، ص 332، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13818

تاریخ اجراء: 23ذوالقعدۃالحرام1446ھ/21مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net